मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی‘ حیدرآباد 032 500۔ تلنگانہ
فون:۔040-23006606‘ 23006612-15 (104)‘ فیکس:23006606‘ ای میل:۔manuupro1@gmail.com‘ ویب سائٹ:www.manuu.ac.in

Press Release
پریس ریلیز

24-05-16

اُردو یونیورسٹی میں بچوں کے ڈرامے ’’دادی اماں مان بھی جاؤ‘‘ کی شاندار پیش کش

ننھے فنکاروں نے حاضرین کا دل موہ لیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، ڈاکٹر شکیل احمد اور ممتاز تھیئٹر ہدایتکار پروفیسر بھاسکر شیوالکر کے خطابات

حیدرآباد، 24رمئی (پریس نوٹ) ’’بچوں میں بے پناہ صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اساتذہ اور والدین ان کی صلاحیتوں کو پہچانیں اور ان کی مناسب آبیاری کریں۔ آج کے ڈرامے میں بچوں نے اپنی شاندار اداکاری اور مکالموں کی موثر ادائیگی کے ذریعے مجھے مبہوت کر دیا ہے۔ مجھے اندازہ نہیں تھا کہ انگریزی میڈیم میں پڑھنے والے یہ بچے اردو الفاظ کی ادائیگی اس قدر موثر انداز میں کرسکیں گے۔‘‘ ان خیالات کا اظہار ممتاز تھیئٹر ہدایت کار پروفیسر بھاسکر شیوالکر نے ڈی ڈی ای آڈیٹوریم میں منعقدہ بچوں کے ڈرامے ’’دادی اماں مان بھی جاؤ‘‘ کی پیش کش کے بعد بحیثیت مہمان خصوصی کیا۔ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی کے مرکز برائے اُردو زبان، ادب وثقافت کی جانب سے منعقدہ ایک ماہ کے تھیئٹر ورکشاپ میں تیار کردہ اس ڈرامے کے مصنف، ہدایت کار اور معروف ڈراما فنکار اور مرکز کے چیف کنسلٹنٹ جناب انیس اعظمی تھے۔ اس ڈرامے کا مرکزی موضوع لڑکیوں کی تعلیم اور ترقی کے لیے حکومت کے وضع کردہ نعرے ’’بیٹی پڑھاؤ۔ بیٹی بڑھاؤ‘‘ پر مبنی تھا۔

ورکشاپ ڈائرکٹر جناب انیس اعظمی نے ابتدا میں مہمان خصوصی پروفیسر بھاسکر شیوالکر سابق صدر شعبۂ ڈراما، حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی، صدر جلسہ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر مانو اور مہمان اعزازی ڈاکٹر شکیل احمد (رجسٹرار مانو) اور دیگر تمام معززین وناظرین کا خیر مقدم کیا۔ ابتدا میں پانچ بچے فرحان احمد، زید فیروز، سید محمد مشرف، تنیشا پالگری اور ابوذر فیروز راوی کی شکل میں اسٹیج پر آئے اور انھوں نے بہت دلچسپ انداز میں سامعین کو ڈرامے کے کرداروں اور اس کے موضوع سے متعارف کرایا۔ بعدازاں ڈرامے کا آغاز ہوا۔ اس میں راحت فیروز نے دادی اماں، فضا فردوس نے اماں، عاکفہ خان نے پھوپھی، اے منوسونل نے کام والی بائی، مریم شادان نے روبینہ، زویا احمد نے ثمینہ، استوتی مہیما نے فہمینہ اور تنیشا نے نند کی لڑکی کا کردار موثر انداز میں ادا کیا۔ خاص طور سے راحت فیروز، منوسونل، مریم شادان، زویا احمد اور استوتی مہیما نے اپنی فطری اداکاری کے ذریعے ناظرین کو خوب محظوظ کیا۔

ڈرامے میں روایتی مسلم گھرانوں کی تصویر کشی کی گئی تھی جن میں لڑکیوں کی تعلیم کو اُس سنجیدگی سے نہیں لیا جاتا اور جس کی اشد ضرورت ہے۔ اس میں تعلیم خصوصاً تعلیم نسواں کی اہمیت وضرورت پر نہایت فنکارانہ انداز میں روشنی ڈالی گئی تھی۔ ڈرامے میں دادی دقیانوسی خیالات کی حامل ہیں اور لڑکیوں کی تعلیم کے خلاف ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ تعلیم ان کی شخصیت میں بگاڑ پیدا کرے گی۔ لیکن لڑکیاں، ان کی والدہ اور پھوپھی تعلیم کو بے حد اہم تصور کرتی ہیں۔ ڈرامے میں دادی کے علاوہ ایک بے حد دلچسپ کردار کام والی بائی کا تھا۔

ڈرامے کے اختتام کے بعد ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ ’’آج ہمارے کیمپس کے ان چھوٹے بچوں اور بچیوں نے جس بہترین انداز میں یہ ڈراما پیش کیا ہے اسے دیکھ کر مجھے بے حد خوشی ہو رہی ہے۔ انگریزی ذریعہ تعلیم والے ان بچوں کا تلفظ اور انداز پیش کش معیاری ہے۔ یہ تمام والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے بچوں کو گھر میں اردو سکھائیں۔ یونیورسٹی گاہے بگاہے اس طرح کے ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کرتی رہے گی۔‘‘ انھوں نے ورک شاپ ڈائرکٹر جناب انیس اعظمی کی اس موقعے پر ستائش کی اور امید ظاہر کی کہ ان کی قیادت میں یونیورسٹی کے طلبہ ثقافتی پروگراموں میں اپنی صلاحیتوں کے خوب جوہر دکھاسکیں گے۔

اس موقعے پر مہمان اعزازی ڈاکٹر شکیل احمد، رجسٹرار مانو نے کہا کہ ’’مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی تاریخ میں آج ایک نئے باب کا اضافہ ہوا ہے۔ ان چھوٹی بچیوں نے غضب کی اداکاری کی ہے اور ہمارے سماج کو تعلیم یافتہ بنانے کے سلسلے میں ایک اہم پیام دیا ہے۔ میں ان بچوں کے والدین کو مبارک باد دیتا ہوں کہ انھوں نے اس ڈراما ورکشاپ میں بچوں کو شرکت کی اجازت دی۔ ورنہ آج کل والدین بچوں کو ہر وقت مطالعہ میں مصروف دیکھنا چاہتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کی شخصیت کی خاطر خواہ نشو ونما نہیں ہو پاتی۔‘‘

آخر میں جناب انیس اعظمی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ اردو یونیورسٹی کے طلبہ طالبات، اساتذہ برادری اور غیر تدریسی عملے کے ارکان کے تعاون سے مرکز برائے اردو زبان، ادب وثقافت کی جانب سے مستقبل میں مسلسل ایسی سرگرمیاں جاری رکھی جائیں گی۔ ڈراما دیکھنے کے لیے یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کے ہمراہ ان کی اہلیہ بھی بطور خاص تشریف لائی تھیں۔ اس موقعے پر فنانس آفیسر پروفیسر ایس ایم رحمت اللہ، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر پی فضل الرحمن، کنٹرولر امتحانات پروفیسر محمد شاہد، ڈائرکٹر نظامت فاصلاتی تعلیم پروفیسر کے آر اقبال احمد، پرووسٹ پروفیسر احتشام احمد خاں، جوائنٹ رجسٹرار جناب اظہر حسین خان، او ایس ڈی جناب ضیاءالدین ملک اور ڈپٹی رجسٹرار جناب جمال الدین خان کے علاوہ تدریسی وغیر تدریسی عملہ، کیمپس کے مکینوں کے اہل خانہ اور طلبہ وطالبات کی کثیر تعداد موجود تھی۔

عابد عبدالواسع